



سوال

(88) نماز جمعہ کے لئے چالیس آدمی شرط ہیں یا امام کے ساتھ دو آدمی بھی ہوں تو نماز جمعہ ادا ہو جائے گی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض کتابوں میں یہ پڑھا ہے کہ اقامت جمعہ کے لئے یہ شرط ہے کہ ایسے چالیس آدمی موجود ہوں جن پر نماز واجب ہو۔ لیکن ”الدعوة“ میں شائع ہونے والا آپ کا یہ فتویٰ نظر سے گزرے گا اگر امام کے ساتھ دو آدمی بھی ہوں تو جمعہ ہو جائے گا۔ تو ان دونوں باتوں میں تطبیق کس طرح ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کی ایک جماعت نے ضروریہ کہا ہے کہ نماز جمعہ کی اقامت کے لئے چالیس آدمیوں کا ہونا شرط ہے، چنانچہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔ لیکن راجح قول یہ ہے کہ اگر تعداد چالیس سے کم بھی ہو تو پھر بھی جمعہ ہو جائے گا اور وہ کم از کم تعداد تین ہے۔ جیسا کہ اس فتویٰ میں بیان کیا گیا ہے جس کی طرف سوال میں اشارہ موجود ہے، کیونکہ نماز جمعہ کے لئے نمازیوں کی تعداد کے چالیس ہونے کی کوئی دلیل موجود نہیں ہے اور وہ حدیث جس میں چالیس کی تعداد کا ذکر ہے، ضعیف ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے ”بلوغ المرام“ میں اس کی وضاحت فرمائی ہے۔

حدامنا عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 235

محدث فتویٰ